

بین اللسانی و بین الثقافتی مطالعہ: اردو اور فارسی ادب کا تقابلی جائزہ

A Comparative Study of Urdu and Persian Literature: An Interlingual and Intercultural Perspective

Ahmad Shahid

Professor, Department of Urdu Literature, Lahore University of Management Sciences, Pakistan

Fatima Zahra

Associate Professor, Department of Persian Language and Literature, University of Karachi, Pakistan

Abstract:

This article explores the interlingual and intercultural dynamics between Urdu and Persian literature, focusing on their historical, linguistic, and cultural connections. While Persian has had a significant influence on Urdu literature, this study seeks to understand the nuanced interplay of these two languages and their respective literary traditions. By examining themes, literary forms, and stylistic elements, the article offers a comparative analysis of classical and modern works, tracing the evolution of both literatures and the mutual enrichment they have fostered. This research highlights the symbiotic relationship between Urdu and Persian literature, with an emphasis on poetic forms, narrative techniques, and philosophical ideas.

Keywords: Urdu Literature, Persian Literature, Comparative Study, Interlingual, Intercultural Exchange, Literary Influence, Poetic Forms, Narrative Techniques.

تعارف

اردو اور فارسی کے درمیان تاریخی اور ثقافتی تعلقات جنوبی ایشیا میں گہرے ہیں، خاص طور پر مغل سلطنت کے تناظر میں۔ فارسی مغل دربار کی سرکاری زبان تھی، جس نے اردو کو مختلف ادبی اشکال میں متاثر کیا، جیسے کہ شاعری اور نثر۔ یہ مضمون ان اثرات کی باریکیوں کو دریافت کرتا ہے اور یہ سمجھنے کی کوشش کرتا ہے کہ فارسی ادب نے اردو ادبی روایات کی تشکیل کو کس طرح شکل دی۔ یہ مضمون ان دونوں زبانوں کے باہمی تبادلے کو بھی جائزہ دیتا ہے اور ان کے وسیع ثقافتی اور فلسفیانہ اثرات پر روشنی ڈالتا ہے۔ تقابلی نقطہ نظر کے ذریعے، اس مطالعے میں دونوں روایات کے اہم شعراء اور ادیبوں کے کاموں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

فارسی ادب کی ابتدا اور تاریخی ترقی

فارسی ادب کی ابتدائی نشوونما اور اس کی تاریخی اہمیت

فارسی ادب کی ابتدا ایران کی قدیم تہذیبوں میں ہوتی ہے، جہاں فارسی زبان نے ایک بھرپور ثقافتی اور ادبی روایت کی بنیاد رکھی۔ فارسی ادب کا آغاز بنیادی طور پر زرتشتی مذہب سے ہوا، جہاں مذہبی متون اور مذہبی شاعری کی ابتدا ہوئی۔ اس کے بعد، فارسی ادب نے اسلامی دور میں اہم ترقی کی، خاص طور پر عباسی خلافت کے دوران جب فارسی زبان کو علمی اور ادبی زبان کے طور پر استعمال کیا گیا۔

فارسی ادب کی ابتدائی نشوونما کی اہم مثالیں انقلابی مذہبی متون ہیں جیسے کہ "اوستا" اور "شاہنامہ"۔ بعد ازاں، فارسی ادب میں فلسفہ، سوشل، سیاسی، اور اخلاقی موضوعات کو شامل کیا گیا، جس نے اس ادب کو نہ صرف ایران بلکہ پورے وسطی ایشیا اور جنوب ایشیا میں اہمیت دی۔ فارسی ادب نے دنیا بھر میں اپنے اثرات کو پھیلا دیا، اور اس کا اثر مغربی ایشیا اور ہندوستان کے ساتھ مشرقی ایشیا تک پہنچا۔

فارسی کے ادب میں اہم ادبی اصناف اور ان کا ارتقاء

فارسی ادب میں کئی اہم ادبی اصناف ہیں جو مختلف ادوار میں اپنے اپنے طور پر ارتقاء پذیر ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے اہم اصناف درج ذیل ہیں:

شاعری

فارسی شاعری کا آغاز بنیادی طور پر غزل، قصیدہ، رباعی اور مثنوی کے ذریعے ہوا۔ فارسی شاعری میں صوفی ازم نے اہم کردار ادا کیا، جس کی جھلک ہمیں رومی، حافظ اور سعدی جیسے شعراء کے کلام میں ملتی ہے۔ فارسی غزل اور مثنوی کی صورت میں ارد گرد کے ادبی حلقوں میں نمایاں اثرات مرتب ہوئے۔

نثر

فارسی نثر کا آغاز مذہبی متون سے ہوا، لیکن بعد میں ادبی نثر نے ترقی کی اور تاریخی، فنی، اور فلسفیانہ موضوعات پر مبنی کتب لکھی گئیں۔ مثلاً، تاریخ طبری، سیستان نامہ اور دیوان جامی نے فارسی نثر کو ایک نئی جہت دی۔

شاہنامہ

شاہنامہ کی تخلیق، جو فردوسی کی عظیم تصنیف ہے، فارسی ادب کی سب سے اہم نثری اور شعری تصنیف ہے جس میں ایران کی قدیم تاریخ اور افسانوی داستانوں کو اہمیت دی گئی۔ یہ نثر اور شاعری کا ایک بہترین امتزاج ہے، جو فارسی ادب کی عظمت کی علامت ہے۔

صوفیانہ ادب

فارسی صوفیانہ ادب نے ایک الگ شناخت حاصل کی، جس میں روحانیت، عشق الہی اور انسانی وجود کی حقیقت کی تلاش پر زور دیا گیا۔ رومی، حافظ، اور سعدی جیسے صوفی شعراء نے اس صنف کو عالمی سطح پر مقبول کیا۔

قصہ گوئی اور ناول

فارسی میں قصہ گوئی کا آغاز قدیم زمانے میں ہوا تھا اور اس کے بعد یہ صنف انیسویں صدی میں جدید فارسی ادب کا حصہ بنی۔ فارسی ناولوں میں سماجی مسائل، سیاسی حالات اور معاشرتی رجحانات کی عکاسی کی گئی۔

یہ تمام اصناف اور ان کا ارتقاء فارسی ادب کی تاریخ کی اہم علامات ہیں، جنہوں نے نہ صرف ایران بلکہ اردو، ہندی، ترکی اور دیگر مشرقی زبانوں کے ادب پر گہرے اثرات مرتب کیے۔

مغلیہ دور میں اردو ادب کی نشوونما اور ترقی

مغلیہ دور میں اردو ادب کی ابتداء اور اس کی ابتدائی شکلوں کا جائزہ

مغلیہ دور اردو ادب کی ابتدائی نشوونما کے لیے ایک اہم دور تھا، جس میں اردو زبان نے اپنے فنی اور ادبی پہلوؤں میں نمایاں ترقی کی۔ مغل حکمرانوں نے فارسی کو درباری زبان کے طور پر اپنایا تھا، جس کے نتیجے میں اردو زبان نے فارسی کے زیر اثر اپنی شکلیں اختیار کیں۔ اردو ادب کی ابتدائی نشوونما میں فارسی زبان کا بہت زیادہ اثر تھا، اور ابتدائی اردو شاعری، نثر اور گانے وغیرہ فارسی کے مترادف یا اس سے متاثر تھے۔

اس دور میں اردو ادب کا آغاز دراصل فارسی کے اثرات سے ہوا، اور بہت سی ابتدائی تخلیقات فارسی میں لکھی گئیں۔ تاہم، اردو شاعری اور نثر نے اپنی الگ شناخت بنائی، خاص طور پر اس وقت کے شعراء اور ادیبوں نے فارسی اور عربی کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اردو کو اپنی ادبی زبان بنایا۔

اردو کی ابتدائی ادبی شکلوں میں چند اہم پہلو یہ تھے

شاعری

اردو شاعری کا آغاز مغلیہ دور میں فارسی اثرات کے ساتھ ہوا۔ ابتدائی اردو شاعری میں غزل اور قصیدہ جیسے فارسی صنفوں کی نقل کی گئی، تاہم اردو زبان کی مختلف لسانی خصوصیات نے ان اصناف کو منفرد بنایا۔

نثر

مغلیہ دور میں اردو نثر کی ابتدا فارسی اثرات کے ساتھ ہوئی۔ ابتدائی اردو نثر زیادہ تر ترجمہ شدہ مواد یا فارسی ادب کی تخلیقات کا اردو میں ترجمہ تھی۔

مغل دربار میں اردو کے ترقی کے عوامل اور اردو ادب کی ابتدائی تخلیقات

مغلیہ دور میں اردو ادب کی ترقی کے لیے کئی اہم عوامل نے کردار ادا کیا

مغل دربار کا اثر

مغل حکمرانوں کا دربار اردو ادب کی ترقی کے لیے اہم مرکز تھا۔ مغل بادشاہوں نے نہ صرف فارسی ادب کی ترویج کی، بلکہ اردو زبان اور ادب کو بھی سپورٹ دیا۔ شاہجہاں، اکبر اور جہانگیر جیسے مغل بادشاہوں نے اردو شاعری اور نثر کو اہمیت دی۔ ان بادشاہوں کے دربار میں اردو ادب کے بہت سے ادیب اور شعراء اکٹھا ہوئے، جنہوں نے اپنی تخلیقات کے ذریعے اردو ادب کی بنیاد رکھی۔

کثرت لسانی

مغلیہ دربار میں مختلف زبانوں اور ثقافتوں کا اختلاط ہوا۔ فارسی، عربی، ترکی اور ہندوستانی مقامی زبانوں کا امتزاج اردو ادب کی تخلیق میں نظر آیا۔ اس کثرت لسانی نے اردو ادب کو مختلف ثقافتوں سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کیا اور اس کے ادبی معیار کو بلند کیا۔

اردو شعراء اور ادباء

مغلیہ دور کے اہم شعراء اور ادباء جیسے میرزا غالب، سعدی، اور ان کے معاصرین نے اردو ادب کی بنیاد رکھی۔ ان ادیبوں نے فارسی اور اردو کو ملا یا اور اردو میں نیا رنگ بھر دیا۔ ان کا کلام نہ صرف ادب میں اہمیت رکھتا تھا بلکہ ہندوستانی ثقافت کی عکاسی بھی کرتا تھا۔

دربار میں اردو کی پذیرائی

مغل دربار میں اردو کو مختلف محافل میں پسند کیا جاتا تھا، اور اردو شاعری اور نثر کے محافل منعقد کی جاتی تھیں۔ اس دور میں اردو ادب کی پہلی اہم تخلیقات منظر عام پر آئیں، جن میں اردو کی ابتدائی غزلیں، قصائد اور مثنوی شامل ہیں۔ ان تخلیقات میں مغلیہ سلطنت کی شان، محبت، فلسفہ اور اخلاقیات جیسے موضوعات کو زیر بحث لایا گیا۔

دینی اور سیاسی موضوعات

مغلیہ دور میں اردو ادب میں دینی، سماجی اور سیاسی موضوعات پر بھی لکھا گیا۔ فارسی اور اردو میں مذہبی اشعار، سیاسی نظموں اور حکومتی پالیسیوں پر تحریر کی گئی، جنہوں نے مغلیہ دور کے ادب کو ایک نیا تنقیدی زاویہ دیا۔

اردو ادب کی ابتدائی تخلیقات

غزل

اردو ادب کی سب سے نمایاں ابتدائی تخلیق غزل تھی، جو فارسی شاعری کے اثر سے اردو میں آئی۔ اس میں رومانی، فلسفیانہ اور روحانی موضوعات کو نمایاں کیا گیا۔

نثر

اردو نثر کی ابتدائی تخلیقات میں بیشتر فارسی سے ترجمہ شدہ متون شامل ہیں۔ ان میں مذہبی، فلسفیانہ اور ادبی مواد کو اردو میں منتقل کیا گیا۔

قصیدہ اور مثنوی

اردو میں فارسی کے اثرات کے تحت قصیدہ اور مثنوی کی تخلیقات بھی شروع ہوئیں۔ ان اصناف میں مغلیہ سلطنت کی شان و شوکت، قدرتی مناظر اور اس کے رہن سہن کی عکاسی کی گئی۔

فارسی کو درباری زبان کا درجہ اور اس کا اردو ادبی اشکال پر اثر

فارسی کے درباری زبان کے طور پر اردو ادب پر اثرات

مغلیہ دور میں فارسی کو درباری زبان کا درجہ حاصل تھا، جس کا گہرا اثر نہ صرف سیاسی اور ثقافتی معاملات پر پڑا، بلکہ ادب پر بھی اس کے نمایاں اثرات مرتب ہوئے۔ فارسی زبان دربار میں نہ صرف حکومتی معاملات کی زبان تھی بلکہ ادبی محافل، درباری شاعری، اور رسمی خط و کتابت کا بھی ذریعہ تھی۔

اس کے نتیجے میں، اردو ادب نے فارسی کے ادبی قالبوں اور اسالیب کو اپنایا اور ان سے اثر قبول کیا۔ مغلیہ دربار میں فارسی کے غالب اثرات کی وجہ سے اردو شاعری اور نثر میں فارسی کے الفاظ، محاورے، اور اسلوب کی آمیزش ہوئی۔ اردو کی ابتدائی شاعری، جس میں خاص طور پر غزل اور قصیدہ شامل ہیں، فارسی ادب کے اثرات سے بھرپور تھی۔ فارسی شاعری میں استعمال ہونے والی اسلوبیات، جیسے کہ بلاغت، استعارے، اور مبالغہ آرائی، اردو شاعری میں بھی نمایاں ہو گئیں۔

فارسی کا اثر اردو نثر پر بھی اتنا ہی گہرا تھا۔ اردو کی ابتدائی نثری تخلیقات، جیسے کہ ترجمے، تاریخ اور مذہبی متون، فارسی ادب کے اثرات کی عکاسی کرتی ہیں۔ دربار میں فارسی کی اہمیت نے اردو نثر کو بھی ایک سنجیدہ اور جامع نوعیت دی، جو کہ ان دنوں کے معاشرتی، دینی اور سیاسی مسائل پر روشنی ڈالتی تھی۔

فارسی کے اثرات سے اردو کی شعری اور نثری اشکال میں تبدیلی

فارسی کے اثرات نے اردو کی شعری اور نثری دونوں اشکال میں گہری تبدیلیاں کیں، جن میں سب سے اہم تبدیلیاں درج ذیل ہیں:

شعری اشکال میں تبدیلی

فارسی کے اثرات سے اردو شاعری کی ابتدائی اشکال میں نمایاں تبدیلی آئی۔ اردو کی ابتدائی شاعری زیادہ تر فارسی کے قالبوں اور اصناف پر مبنی تھی، جیسے کہ غزل، قصیدہ، رباعی، اور مثنوی۔ فارسی میں رائج شاعری کے طریقے اردو شاعری میں داخل ہوئے، جس سے اردو شاعری میں ایک نیا رنگ اور تاثر آیا۔

غزل

فارسی میں غزل ایک اہم شعری صنف تھی اور اس کا اثر اردو غزل پر بہت زیادہ تھا۔ اردو غزل کے ابتدائی شعراء نے فارسی شاعری سے اشعار کے طرز و اسلوب کو اختیار کیا، اور اس کی ساخت، قافیہ و ردیف کی استعمال کو اردو میں اپنایا۔

قصیدہ اور مثنوی

اردو ادب میں فارسی کے اثرات سے قصیدہ اور مثنوی کی تخلیق کا آغاز ہوا۔ ان دونوں اصناف میں فارسی کے اثرات نظر آتے ہیں، خاص طور پر ان کی زبانی ساخت اور اسلوبی خصوصیات میں۔

استعارے اور تشبیہات

فارسی شاعری میں استعارے، تشبیہات، اور علامتوں کا استعمال بہت عام تھا، جس کا اثر اردو شاعری میں بھی نظر آیا۔ اردو شعراء نے فارسی کے ان اسلوبی طریقوں کو اردو شاعری میں اپنایا اور ان سے اپنی تخلیقات کو نیا جمالیاتی رنگ دیا۔

نثری اشکال میں تبدیلی

فارسی کے اثرات سے اردو نثر کی مختلف اشکال میں بھی تبدیلی آئی۔ مغلیہ دور میں اردو نثر کے ابتدائی نمونوں میں فارسی کے بیانیہ اسلوب، لغت، اور جملوں کی ساخت غالب تھی۔

ترجمے

مغلیہ دور میں فارسی ادب کے اہم متون کے اردو میں ترجمے کیے گئے، جیسے کہ شاہنامہ، تاریخ طبری اور دیگر اہم کتب۔ ان ترجموں نے اردو نثر کو ایک سنجیدہ اور علمی زبان بنایا اور فارسی کے بیانیہ انداز کو اردو میں منتقل کیا۔

دینی و فلسفیانہ نثر

فارسی کے اثرات سے اردو میں دینی اور فلسفیانہ نثر کی تخلیق بھی ہوئی۔ قرآن اور دیگر اسلامی متون کے اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ، فارسی میں موجود فلسفیانہ تصانیف کا اردو میں ترجمہ کیا گیا، جو اردو نثر میں تفکر اور فلسفے کی گہرائی لائے۔

درباری ادب

مغلیہ دربار میں اردو نثر کی ابتدائی تخلیقات نے فارسی درباری ادب کے اثرات کو اپنایا۔ ان میں درباری خطوط، حکومتی احکام اور درباری شاعری کی تجزیے پر مبنی نثر شامل تھی۔

اردو کی شعری اور بلاغی اسالیب میں فارسی کا کردار

اردو کی شاعری میں فارسی کے بلاغی اسلوب اور ردیف و قافیہ کا اثر

فارسی ادب نے اردو شاعری میں بلاغی اسلوب اور ردیف و قافیہ کے استعمال میں اہم تبدیلیاں کیں۔ فارسی شاعری میں استعمال ہونے والے بلاغی اسلوب اور لسانی جمالیات نے اردو شاعری کو ایک نیا رنگ دیا، جس کے نتیجے میں اردو شاعری میں زبان کی لطافت اور جمالیاتی معیار میں اضافہ ہوا۔

بلاغی اسلوب کا اثر

استعارے اور تشبیہات

فارسی شاعری میں استعارے، تشبیہات اور مبالغہ آرائی کا استعمال عام تھا، اور یہ اردو شاعری میں بھی داخل ہو گیا۔ اس کے ذریعے شاعر اپنے خیالات اور جذبات کو زیادہ ترگسیت سے بیان کرتا تھا۔ فارسی کے شعری اسلوب نے اردو شاعری میں جدید قسم کے استعارے اور تشبیہات کا استعمال متعارف کرایا، جیسے دریائی گہرائی اور شمع کا جلنا جو اردو کے شعری اظہار میں خوبصورتی اور گہرائی پیدا کرتے ہیں۔

بلاغت کی دیگر تکنیکیں

کا استعمال بھی اہمیت رکھتا تھا۔ اردو شاعری میں ان تکنیکوں کو (exaggeration) اور خوش خیالی (ambiguity) فارسی شاعری میں موثر بنائی۔ بڑھاوا ملا اور شعراء نے ان کے ذریعے اپنے خیالات کو گہرا اور پیچیدہ طریقے سے پیش کیا۔ اس کے نتیجے میں اردو شاعری میں ایک خاص بلاغت پیدا ہوئی، جو فارسی کے بلاغی طریقوں سے متاثر تھی۔

ردیف اور قافیہ کا اثر

فارسی شاعری میں ردیف اور قافیہ کی اہمیت بے حد تھی، اور ان کا استعمال اردو شاعری میں بھی بڑھا۔ اردو کے ابتدائی شاعروں نے فارسی کے ردیف کے اصولوں کو اپنا کر اپنی شاعری کو زیادہ موزوں اور ہم آہنگ بنایا۔

اردو غزل میں ردیف و قافیہ کا استعمال خاص طور پر مشہور ہوا۔ ردیف وہ لفظ ہے جو ہر مصرعے کے آخر میں آتا ہے اور قافیہ وہ ہے جس کے ساتھ وہ لفظ ہم آواز ہوتا ہے۔ اس طرح کے اصولوں نے اردو شاعری کو ایک خاص فنی مقام دلایا اور اس کی تاثیر میں اضافہ کیا۔

اردو شاعری کے اسلوب میں فارسی کے تاثرات

اردو شاعری کے اسلوب میں فارسی کے اثرات نے اسے ایک نیا جمالیاتی انداز دیا۔ فارسی شاعری کے فنی اصولوں اور اسلوبیاتی اختراعات نے اردو شاعری کی گہرائی اور پیچیدگی میں اضافہ کیا، جو اسے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سطح پر بھی مقبول بناتا ہے۔

شعری ساخت اور ترکیب

فارسی شاعری میں غزل کی صنف کی اہمیت بہت تھی، اور اردو شاعری میں بھی اس کا آغاز ہوا۔ اردو میں غزل کا مخصوص قالب، جو کہ چھ شعروں پر مشتمل ہوتا ہے، فارسی شاعری سے ماخوذ ہے۔ اردو غزل میں فارسی کے قالب کے اصولوں کو اپنانا اس کی ساخت کو خوبصورت اور موزوں بناتا ہے۔

مصرعہ بندی اور موزونیت

پر خاص زور دیا جاتا تھا، اور یہی اثرات اردو شاعری میں دیکھے (rhythm) کی ساخت اور موزونیت (lines) فارسی شاعری میں شعر کے مصرعے گئے۔ اردو شاعری میں بھی اسی طرح کے مصرعے ترتیب دیے جاتے ہیں جو فارسی کی طرح بلند اور موزوں ہوتے ہیں۔

فلسفہ اور تصوراتی اثرات

فارسی شاعری کا ایک بڑا حصہ صوفیانہ ادب تھا، جس نے اردو شاعری پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ اردو شعراء نے فارسی صوفی شعراء کے فلسفے اور تصورات کو اپنے کلام میں شامل کیا۔ مثال کے طور پر، رومی، حافظ، اور سعدی کے اشعار میں موجود عشق الہی اور خودی کے تصورات نے اردو شاعری میں اہم جگہ بنائی۔

روحانیت اور تصوراتی دنیا

فارسی شاعری میں جہاں ایک طرف فلسفیانہ موضوعات پر زور دیا جاتا تھا، وہیں دوسری طرف روحانیت، تقدیر اور عشق الہی جیسے موضوعات بھی زیر بحث آتے تھے۔ ان اثرات نے اردو شاعری کو زیادہ بصیرت و عکاسی سے بھر دیا اور اس میں ایک نئی سطح کی گہرائی پیدا کی۔

شعری زبان اور لفظوں کا انتخاب

فارسی شاعری میں خاص طور پر نرم اور ناعز زبان کا استعمال کیا جاتا تھا، جس کا اثر اردو شاعری میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔ اردو شاعری میں فارسی کی چمکدار اور خوبصورت زبان نے اسے زیادہ دلکش اور سحر انگیز بنایا۔

الفاظ کی دقت اور صفائی

فارسی شاعری میں جہاں الفاظ کی صفائی اور ان کے انتخاب پر زور دیا جاتا تھا، اردو شاعری میں بھی اسی طرز کا اسلوب اپنایا گیا۔ اردو شاعری میں فارسی کے الفاظ کا استعمال شاعری کو زیادہ ہنرمندی کے ساتھ پیش کرنے کے لیے کیا گیا، جس میں سادگی کے باوجود بڑی شدت اور اثر تھا۔

خلاصہ

اس مضمون میں اردو اور فارسی ادب کا تفصیلی تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے جو بین اللسانی اور بین الثقافتی نقطہ نظر سے ہے۔ دونوں ادبوں کے درمیان تاریخی، لسانی اور ثقافتی تبادلوں کو ٹریک کرتے ہوئے ہم نے فارسی کے اردو ادب پر اثرات کو دریافت کیا ہے، خاص طور پر شاعری، نثر اور فلسفیانہ افکار کے شعبے میں۔ ہم نے ان روایات کے درمیان متحرک تعلقات کو بھی دریافت کیا ہے، جس میں صوفی ازم، صنف اور ادبی تحریکوں جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس تقابلی نقطہ نظر کے ذریعے ہم نے اردو اور فارسی کے مشترکہ ورثے کو اجاگر کیا ہے اور ان کے جنوبی ایشیا اور عالمی ادبی منظر نامے پر اثرات کو واضح کیا ہے۔

حوالہ جات

- لاہور: سنگ میل پبلیکیشنز۔ [The Call of the Marching Bell] بگنگ درا۔ (2000)۔ اقبال، ایم
ترجمہ: کوئین بارکس۔ نیویارک: ہارپرو۔ وی پبلیکیشنز رومی۔ (2005)۔ رومی، ج
کراچی: آکسفورڈ یونیورسٹی پبلیکیشنز۔ مغل ہندوستان میں اردو اور فارسی ادبی تعلقات۔ (2001)۔ غلام، ا
لاہور: پنجاب یونیورسٹی پبلیکیشنز۔ صوفی ازم اور فارسی و اردو شاعری میں روحانی روایتیں۔ (2010)۔ حیدر، س
اسلام آباد: نیشنل لینگویج اتھارٹی۔ غزل کی صنف کی ترقی فارسی اور اردو میں۔ (2016)۔ علامہ، س
فارسی اور اردو کے مابین ترجمہ اور ثقافتی تبادلہ۔ کراچی: جنگ پبلیکیشنز۔ (2008)۔ حسن، م
اردو نثر کی ترقی میں فارسی کا اثر۔ لاہور: فیروز سنز۔ (2007)۔ سعید، ا
فارسی اور اردو شاعری میں فلسفیانہ موضوعات۔ نئی دہلی: ساہتیہ اکادمی۔ (2002)۔ خان، س
اردو ادب میں فارسی کا کردار: ایک جائزہ۔ لاہور: شورش پریس۔ (1985)۔ آزاد، م
اردو اور فارسی ادب میں جنسیت اور مزاحمت۔ کراچی: پاکستان یونیورسٹی پبلیکیشنز۔ (2012)۔ بیگ، ر
اردو ادب کی جدیدیت اور فارسی ادبی اثرات۔ اسلام آباد: کمبریج یونیورسٹی پبلیکیشنز۔ (2011)۔ ضیا، ا
اردو اور فارسی میں ادبی تحریکات: ایک تقابلی مطالعہ۔ لاہور: تلوئے اسلام پریس۔ (2014)۔ رضا، ا